حیات مفتی اعظمؒ

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ مفتی اعظم پاکستان تھے جید عالم عظیم روحانی عربی، حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اجل، فقیہ النفس اور دار العلوم کراچی کے بانی و مہتمم تھے ان کی تمام زندگی خدمتِ علم دین، مطالعہ و تحقیق، اصلاح و تربیت، تعلیم و تبلیغ، جہاد و غلبہ دین اور قرآن و سنت کی اشاعت میں گزری ان کے انتقال کے بعد ماہنامہ البلاغ نے ان کی حیات و کارناموں پر ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا جس کے لیے ملک و بیرون ملک کے اساطین علم نے مقالے اور مضامین تحریر فرمائے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ (جو مرحوم کے بڑے صاحبزادے اور دار العلوم کراچی کے مہتمم ہیں) نے مختصر مگر جامع سوانح تحریر فرمائی جو گویا خصوصی نمبر کا متن ہے جسے اب علیحدہ کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے اختصار کے باوجود انہوں نے حضرت کی سیرت و سوانح کے تمام ابواب اور نافع گوشوں کا احاطہ کیا ہے انداز تحریر شستہ، سلیس، اور دلنشین ہے روانی اور تحریر کی تاثیر اتنی کہ ایک مجلس میں کتاب مکمل کئے بغیر دوسرے کام میں جی ہی نہیں لگتا۔ کمپیوٹر کتابت کاغذ عمدہ جلد بندی مضبوط، ٹائیٹل جاذب نظر، صفحات ۱۷۵، ۸۷ روپے میں ادارۃ المعارف کراچی ۱۴ سے دستیاب ہے۔

گناہوں کا کفارہ اور مغفرت کے اسباب

جناب حامد ابراہیم احمد اور محمد حسین العقبی کی عربی تصنیف کفارات الخطایا و موجبات المغفرۃ کا اردو ترجمہ ہے مولانا حبیب الرحمن ہاشمی اعلی کے مترجم ہیں آغاز میں حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ (خیر المدارس ملتان) کی تقریظ ہے مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کی بندگی کریں اور گناہوں سے اجتناب کریں خواہ وہ قلب و دماغ کے گناہ ہوں ہاتھ اور پاؤں کے گناہ ہوں، آنکھ کان اور زبان کے گناہ ہوں مگر انسان کے شہوات اور رذائل میں ابتلاء کی وجہ سے اس سے بہر حال گناہ سرزد ہوتے ہی رہتے ہیں جو رب کی ناراضگی کا باعث بنتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے توبہ و استغفار کے دروازے کھول دیئے ہیں اور ایسے اعمال مقرر فرما دیے جو کفارہ سیئات بن جاتے ہیں زیر تبصرہ کتاب کا موضوع ایسے ہی اعمال ہیں جو گناہوں کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی بخشش و مغفرت کا موجب بنتے ہیں کتاب بارہ ابواب پر مشتمل ہے ہر باب میں ایک الگ قسم کے اعمال و اذکار وغیرہ کا ذکر ہے جو گناہوں کا کفارہ بنتے ہیں مثلاً مصائب و تکالیف افکار و ہموم، نماز روزہ، صدقہ و خیرات، توبہ استغفار اور عمدہ اخلاق وغیرہ مؤلف نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہؓ سے منقول متعدد احادیث مبارک کو جمع فرما دیا ہے مترجم نے تحقیق اور جانفشانی سے اسے سلیس اردو ترجمہ میں منتقل کر دیا ہے غالباً یہ مولانا ہاشمی کا نقش اول ہے جو خوب تر ہے خدا کرے کہ وہ مستقبل میں اس سے بھی عمدہ ترین علمی کاوشیں منظر عام پر لاسکیں صفحات ۲۶۶ عمدہ